حق کی بات کرنا آسان ہے مگراس پرعمل کرنااور باطل وجابرقوتوں کے آگے ڈٹ جانا آسان نہیں۔الطاف حسین

واقعہ کربلا راہِ حق میں ڈٹ جانے اورصبر کی ایسی داستان ہے جورہتی دنیا تک حق پرستوں کیلئے مشعل راہ رہے گی

ایم کیوایم شعبہء خواتین کے زیراہتمام ''یوم حسینؓ '' کے اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی ۔۔۔۔17 جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ حق کی بات کرنا آسان ہے مگراس پرعمل کرنااورحق کی تبلیغ کیلئے باطل وجابرقوتوں کے آگے ڈٹ جانا آسان بات نہیں۔واقعہ کربلا راہِ حق میں ڈٹ جانے اورصبر کی ایسی داستان ہے جورہتی دنیا تک حق پرستوں کیلئے مشعل راہ بنی رہے گی۔انہوں نے یہ بات ہفتہ کوایم کیوایم شعبہء خواتین کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈعزیزآبادمیں منعقدکئے گئے ''یوم حسینؓ '' کے اجتماع سے ٹیلی فون پرخطاب کررہے تھے۔یوم حسین کے اجتماع سے ممتازعلمائے کرام علامہ عباس کمیلی ،ڈاکٹرعبدالخالق پیرزادہ،ممتاز ذاکرہ محترمہ شہر بانو،ایم کیوایم شعبہء خواتین کی انچارج محترمہ کشورزہرہ،رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت نے بھی خطاب کیاجبکہ دیگرخواتین نے بھی ذکراورمنقبت پیش کئے۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، وسیم آفتاب، ڈاکٹرنصرت،اشفاق منگی،ممتازانوار،شعبہ خواتین کی عہدیداران سمیت سینکڑوں خواتین نے شرکت کی ۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کاآغازقرآنی آیات اوردورد وتجیناسے کیااورسورہ ء والعصراورمختلف سورتوں ،احادیث مبارکہ اورتاریخی واقعات کی روشنی میں حضرت امام حسینؓ کی حیات مبارکہ اورقربانی پرروشنی ڈالی اورنہایت پرسوزانداز میں اورسانحہ کربلا کے واقعات اوراہل بیت کے مصائب بیان کئے۔انہوں نے سورہ ء والعصرکی تلاوت اورترجمہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ فرماتاہے ''قسم ہے عصر کی ،انسان خسارے میں لیکن وہ لوگ نہیں جوایمان لائے ،جنہوں نے عمل صالح کئے اورجوحق اورصبرکی تلقین کرتے رہے''۔انہوں نے کہا کہ عصرکے ایک معنے ''زمانے'' کے ہیں اورمغرب سے پہلے کے وقت کوبھی ''عصر'' کاوقت کہاجاتاہے،اللہ تعالیٰ نے ''عصر'' کی قسم کیوں کھائی اس کی حکمت تواللہ ہی بہترجانتاہے لیکن اگراس کی باریکیوں پرغورکیاجائے تولگتایہی ہے کہ یہ سورۃ حق کی جدوجہدکرنے والے حق پرستوں کیلئے ہی اتاری گئی ہے اورغورکرنے پر مجھے یہ گمان ہوتاہے کہ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے ''عصر'' کالفظ استعال کیااورعصر کے وقت ہی حضرت امام حسین ابن علیؓ سجدے میں گئے اورانہیں شہیدکیاگیا۔اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ وہ خسارے میں نہیں جسکے پاس تخت اورتاج ہوگا بلکہ یہ کہا کہ وہ لوگ خسارے میں نہیں ہیں جوایمان لائے ،جنہوں نے نیک اورصالح عمل کئے اورجوحق کی تلقین کرتے رہے۔خداکومعلوم ہے کہ جوحق کی تلقین کرے گا ظالم وجابرحکمراں ان پراوران کی آل اولادپرجبروستم کریں گے،اسلئے اس سورۃ میں یہ درس دیاگیا کہ جب حق کی راہ پرتم پرظلم ہوتوتم صبرکرنااورحق کی تلقین کرتے رہناتوتم خسارے میں نہیں ہوگے بلکہ خسارے میں وہ ہونگے جوحق پرنہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ سورۃ والعصرکاتسلسل شبِ عاشورپرختم ہوتاہے کہ جس میں اہلِ بیت کاصبر کرنا،ایک دوسرے کودلاسہ دینااورحق کی تلقین کرنا شامل ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حق کی بات کرنا آسان ہے مگراس پرعمل کرنااورحق کی تبلیغ کیلئے باطل وجابرقوتوں کے آگے ڈٹ جانا آسان بات نہیں۔واقعہ کربلا راہِ حق میں ڈٹ جانے اورصبر کی ایسی داستان ہے جورہتی دنیاتک حق پرستوں کیلئے مشعل راہ بنی رہے گی۔انہوں نے مزیدکہا کہ معصوم بچوں کوبلکتااورشہیدہوتاہوادیکھ کربڑے بڑے بہادروں کے حوصلے ٹوٹ جایاکرتے ہیں لیکن میدان کربلامیں اپنے بھائیوں،بچوں،بھانجوں،بھتیجوں،خاندان کے دیگرافراداوراپنے عزیزواقرباء کی شہادت کے باوجودحضرت امام حسینؓ کے حوصلے نہیں ٹوٹے اورانہوں نے یزیدی فوج کے آگے سرنہیں جھکایااوریزیدکی بیعت نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ یزیدحضرت امام حسینؓ کی بیعت چاہتاتھا تاکہ اس کی آمرانہ حکومت کوقانونی حیثیت مل جائے لیکن حضرت امام حسین نواسہء رسولؐ ، نبی آخرالزماں کی اولاداورحضرت علی کاخون تھے اوروہ کسی بھی فاسق وفاجرکی بیعت نہیں کرسکتے تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کامقام یہ ہے کہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ ''حسین مجھ سے ہے اورمیں حسین سے ہوں''۔انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے صاحبزادے تھے جن کے بارے میں حضوراکرمؐ کا یہ فرماناتھا کہ ''میں علم کاشہرہوں اورعلی اس کادروازہ ہیں''۔حضرت امام حسینؓ کوسرکاردوعالمؐ اورحضرت علیؓ دونوں کی جانب سے علم منتقل ہوا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضورؐ پرنازل ہونے والی پہلی وحی ''اقراء بااسم ربک الذی خلق'' ہے یعنی پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیداکیا۔اس آیت میں یہ نہیں ہے کہ صرف مردپڑھیں بلکہ سب کے پڑھنے کی بات کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حضورؐ کی حدیث مبارکہ ہے کہ علم حاصل کرناہرمسلمان مردوعورت پرفرض ہے'' لیکن یہ امرانتہائی افسوسناک ہے کہ آج پاکستان کے شہرسوات میں لڑکیوں کے 180 اسکول جلادیئے گئے ہیں اوریہ سب کچھ اسلام کے نام پرکیاگیاہے۔انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا کے بعدبی بی زینب اوردیگربیبیوں نے حق کی تبلیغ جاری رکھی ،اگرعلم نہ ہوتاتوواقعہ کربلا کے بعدحضرت بی بی زینبؓ دربار یزیدمیں تاریخی خطبہ نہ دیتیں،اوراہل بیت کی دیگربہادرخواتین حق کی تبلیغ کوجاری نہ رکھتیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہدمیں خواتین کاکرداربھی مثالی اورناقابل فراموش ہے،جب شہرمیں جگہ جگہ نوجوانوں کی لاشیں گرائی جارہی تھیں اورنوجوان روپوش رہنے پرمجبورتھے تو ایسے میں یہ بہادربیبیاں ہی تھیں جنہوں نے تحریک کاپرچم اٹھالیا،تحریک کے مرکزنائن زیروکوکھولااورفوج ،پولیس کے چھاپوں اورمظالم کاسامنا کیااورصبرواستقامت کامظاہرہ

کیا۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سید الشہداء حضرت امام حسینؑ، دیگر شہدائے کربلا، حضرت بی بی زینب اور دیگر تمام اہل بیت کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور شہدائے کربلا کی قربانیوں کے صدقے تمام حق پرستوں کی غیب سے مدد فرمائے اور ہماری مشکلات دور فرمائے۔

صوبائی وزیر مراد علی شاہ کی والدہ اور سابق وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ کی اہلیہ کے انتقال پر ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا اظہار تعزیت

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، مشیروں اور حق پرست ارکان سندھ اسمبلی کا بھی مراد علی شاہ سے اظہار تعزیت

لندن۔۔۔17 جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبائی وزیر مراد علی شاہ کی والدہ اور سابق وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ کی اہلیہ کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے مراد علی شاہ اوران کے تمام اہل خانہ سے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے ،انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اورلواحقین کوصبر جمیل عطا کرے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ،تمام حق پرست وزراء، مشیروں اورحق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے بھی مراد علی شاہ سے ان کی والدہ کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اورمرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی ۔

جیو نیوز کراچی کے بیورو چیف فیصل عزیز خان کے نانا محمد شیر خان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

ایم کیوایم کی میڈیا کمیٹی اورشعبہ اطلاعات کے تمام ارکان کا فیصل عزیز خان سے اظہار تعزیت

لندن۔۔۔17 جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جیو نیوز کے کراچی کے بیورو چیف فیصل عزیز خان سے ان کے نانا محمد شیر خان کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے فیصل عزیز اوران کے تمام اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ محمد شیر خان مرحوم کی مغفرت فرمائے ،انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اورتمام لواحقین کوصبر جمیل عطا کرے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی میڈیا کمیٹی اورشعبہ اطلاعات کے تمام ارکان نے بھی فیصل عزیز خان سے ان کے نانا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے اورمرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی ۔

کراچی حیدرآباد سپر ہائی وے کی تعمیر ومرمت پر فی الفور اقدامات کئے جائیں۔قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ارکان کا توجہ دلاؤ نوٹس

سپر ہائی وے کی مرمت کیلئے ایم کیوایم کے اراکین کی تجاویز کی روشنی میں حکمت عملی ترتیب دی جائیگی، وفاقی وزیر مواصلات

اسلام آباد۔۔۔17 رجنوری 2009ء۔۔۔وفاقی وزیر مواصلات ارباب جہانگیر نے کہا ہے کہ کراچی حیدرآباد سپر ہائی وے کی تعمیر ومرمت کے سلسلے میں وہ جلد ہی متحدہ قومی موومنٹ کے اراکین قومی اسمبلی سے پہلی فرصت میں ملاقات کریں گے اوران کی تجاویز کی روشنی میں حکمت عملی ترتیب دی جائے گی۔یہ بات انہوں نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ ،سفیان یوسف ،صلاح الدین اورطیب حسین کے توجہ دلاؤ نوٹس پر ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس سے قبل حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ سپر ہائی وے پر آئے روز کوئی نہ کوئی بڑا حادثہ رونما ہورہا ہے جس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں اور بے شمار لوگ زخمی ہوکر معذور ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سپر ہائی وے پر اس وقت کئی کئی فٹ گڑھے پڑ چکے ہیں اورمغرب کے بعد اس اہم شاہراہ پر سفر کا مطلب موت کی راہ پر جانا ہے لہٰذا اس کی تعمیر ومرمت پر فی الفور اقدامات کئے جائیں۔انہوں نے وزارت مواصلات سے کہا کہ جب تک سپر ہائی وے کی مرمت نہیں ہوتی اس وقت تک مغرب سے فجر تک ہائی وے پر ٹریفک بند کردینا چاہیے۔

بزرگ اور بیواؤں کے سیونگز اکاؤنٹ پر سرچارج زیادتی ہے، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ

اسلام آباد۔۔۔17 رجنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے کہا ہے کہ بزرگ اور بیوائیں اپنی جمع پونجی سیونگز بینک میں جمع کراکے گزر بسر کررہے ہیں لیکن موجودہ پالیسی کے تحت ان پر ایک فیصد ٹیکس لگا دیا گیا ہے جو کہ انکے ساتھ زیادتی ہے۔یہ بات انہوں نے قومی اسمبلی کے ایوان میں وقفہ سوالات پر وزارت خزانہ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہی۔اس موقع پر وزیر مملکت حناء ربانی کھر نے کہا کہ وزارت خزانہ بیواؤں اور بزرگوں کو اس ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کیلئے جلد اقدامات کریگی۔

مہاجر رابطہ کونسل کے 13 رکنی وفد کی صدر یعقوب بندھانی کی سربراہی میں ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

ملک کی سیاسی صورتحال، شہر میں بڑھتی ہوئی جرائم کی وارداتوں، ڈبل سوار پر پابندی سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

کراچی ۔۔۔ 17 رجنوری 2009ء ۔۔۔ مہاجر رابطہ کونسل کے ایک 13 رکنی وفد نے صدر محمد یعقوب بندھانی کی سربراہی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، انیس احمد قائم خانی اور شکیل عمر سے ملاقات کی ۔ وفد نے رابطہ کمیٹی سے ملک کی مجموعی سیاسی واقتصادی صورتحال، شہر میں تیزی سے بڑھتی ہوئی جرائم کی وارداتوں ، ڈبل سوار پر پابندی سمیت دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ۔ وفد میں تصدق حسین خان سینئر نائب صدر ، ڈاکٹر مشہود الظفر نائب صدر، محمد ارشد صدیقی جنرل سیکریٹری، راؤ ذہین خان ڈپٹی جنرل سیکریٹری، فیروز برہان پوری، محمد عامر شمسی، مجیب الرحمٰن شمسی، سید محمد جمال الدین، خانزادہ عمران حسن خان اور محترمہ ناہید فاطمہ شامل تھیں ۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی نازک صورتحال میں ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے اور سازشی عناصر کی سازشوں سے مکمل طور پر ہوشیار رہ کر انہیں ناکام بنایا جائے ۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم موجودہ حکومت کے ساتھ شامل ہے اور اس کی مکمل کوشش ہے کہ شہر اور ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے ایسے مثبت اقدامات کئے جائیں جن سے عوام کی جان و مال کو مکمل تحفظ حاصل ہو سکے ۔

ایم کیوایم کورنگی، بلدیہ ٹاؤن اور بدین زون کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔ 17 رجنوری 2009ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 72 کے کارکن تسلیم اختر کے والد محمد شریف اختر، ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 116 کے کارکن جبار کی والدہ محترمہ حواں بائی اور ایم کیوایم بدین زون یونٹ B کے کارکن نور محمد سومرو کے والد محمد قاسم سومرو کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔ (آمین)

☆☆☆☆☆